پاکستان عدل پارٹی :: PAKISTAN ADAL PARTY :: PAKISTAN ADAL PARTY :: پاکستان عدل پارٹی

پاکستان عدل پارٹی

قومی منشور 2026

امن وانصاف، ترقی اور مساوات سب کے لیے

بنیادی عہد:

پاکستان کو ایک ایسی مضبوط، منصفانہ، جدید اور خود مختار ریاست بنایا جائے گا جہاں ریاست کی وفاداری نسل، زبان، صوبے، برادری یا علاقے سے نہیں بلکہ پاکستانی مسلم قومیت، آئین، قانون اور ریاستِ پاکستان سے وابستہ ہو؛ اور جہاں ہر پاکستانی شہری، خواہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، قانون کے تحت مساوی تحفظ، عزت اور بنیادی حقوق کا مستحق ہو۔

1۔ پاکستان عدل پارٹی کا قومی نظریہ

پاکستان عدل پارٹی سمجھتی ہے کہ پاکستان کا بنیادی بحران صرف حکومتوں کی تبدیلی نہیں بلکہ ریاستی نظم، سیاسی ڈھانچے، معاشی پالیسی، عدالتی تاخیر، انتظامی مرکزیت، لسانی تقسیم اور اشرافیائی سیاست کا مجموعہ ہے۔ ہم پاکستان کو ایک قوم، ایک ریاست، ایک آئین، ایک قومی شناخت اور متعدد انتظامی اکائیوں کے اصول پر منظم کریں گے۔

نئے صوبے کسی زبان یا نسل کی بنیاد پر نہیں بلکہ درج ذیل بنیاد پر تشکیل دیے جائیں گے:

- بہتر حکمرانی
- انتظامی سہولت
- معاشی استعداد
- آبادی
- جغرافیائی ضرورت
- شہری خدمات
- قومی یکجہتی

صوبہ قوم نہیں ہوگا؛ صوبہ ریاستِ پاکستان کی انتظامی اکائی ہوگا۔ اس طرح لسانی و نسلی قوم پرستی کے بجائے پاکستانی قومی شناخت مضبوط ہوگی ○

2۔ ملک بھر میں نئے صوبوں کا قیام

پاکستان عدل پارٹی کا بنیادی انتظامی اصلاحاتی منصوبہ ملک بھر میں مناسب تعداد میں نئے صوبوں اور انتظامی اکائیوں کا قیام ہوگا۔ ہم کسی ایک صوبے کو نشانہ بنانے کے بجائے پورے پاکستان کے لیے ایک غیر جانب دار قومی کمیشن برائے انتظامی تنظیمِ نو قائم کریں گے۔ کمیشن درج ذیل بنیادوں پر سفارشات دے گا:

پاکستان عدل پارٹی :: PAKISTAN ADAL PARTY :: PAKISTAN ADAL PARTY :: پاکستان عدل پارٹی

1. آبادی
2. جغرافیہ
3. انتظامی فاصلے
4. معاشی استعداد
5. قدرتی وسائل
6. شہری سہولیات
7. صحت و تعلیم کی رسائی
8. انفراسٹرکچر
9. عوامی رائے
10. قومی سلامتی اور انتظامی استحکام

بنیادی اصول:

- نئے صوبے لسانی ریاستیں نہیں ہوں گے۔
- پنجابی، سندھی، پشتون، بلوچ، سرائیکی، اردو، ہندکو، براہوی یا کسی دوسری زبان کو سیاسی اقتدار کی مستقل بنیاد نہیں بنایا جائے گا۔
- ہر صوبے میں تمام پاکستانی شہری برابر ہوں گے۔
- مقامی زبانوں کی ثقافتی اور تعلیمی حیثیت برقرار رہے گی، مگر قومی انتظام، بین الصوبائی رابطے اور ریاستی شناخت کے لیے اردو کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔

3۔ مقامی حکومت: اقتدار عوام کی دہلیز تک

پاکستان عدل پارٹی صوبائی حکومتوں کی جگہ صرف نئے صوبے بنانے تک محدود نہیں رہے گی۔ ہر صوبے میں: صوبہ، ڈویژن، ضلع، تحصیل، مقامی حکومت کا مؤثر انتظامی نظام قائم کیا جائے گا۔ بلدیاتی حکومتوں کو درج ذیل اختیارات اور مالی وسائل دیے جائیں گے:

- پانی اور صفائی
- مقامی سڑکیں
- بنیادی صحت اور ابتدائی تعلیم
- شہری منصوبہ بندی اور بلڈنگ کنٹرول
- مقامی ٹرانسپورٹ

4۔ اردو کا عملی نفاذ

آئین پاکستان پہلے ہی اردو کو قومی زبان قرار دیتا ہے اور آرٹیکل 251 میں سرکاری استعمال کے لیے اس کے نفاذ کی سمت متعین کرتا ہے۔ پاکستان عدل پارٹی اس آئینی تقاضے کو عملی شکل دے گی۔ ہمارا منصوبہ "پانچ سالہ اردو نفاذ پروگرام" کے تحت:

- وفاقی وزارتوں کا سرکاری کام اردو میں
- قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اردو ترجیحی زبان

- سرکاری خط و کتابت اور امتحانات اردو میں
- عدالتی فیصلوں کے اردو نسخے اور سرکاری قوانین کے مستند اردو متن
- پولیس اور ضلعی انتظامیہ کا دفتری کام اردو میں
- سرکاری تعلیمی نصاب کا بنیادی ذریعہ اردو ہو گا

البتہ سائنس، طب، انجینئرنگ، آئی ٹی، عالمی تجارت اور سفارت کاری کے لیے انگریزی اور دیگر عالمی زبانوں کی تدریس ختم نہیں کی جائے گی۔ مقصد انگریزی دشمنی نہیں بلکہ قومی زبان کو ریاستی زبان بنانا ہے۔

5۔ یکساں قومی نظامِ تعلیم

پاکستان میں طبقاتی تعلیم قومی وحدت کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ پاکستان عدل پارٹی "ایک قوم، ایک بنیادی قومی نصاب" کا نظام نافذ کرے گی۔

نصاب میں بنیادی حیثیت کے حامل مضامین:

- قرآن و اسلامیات، پاکستان اسٹڈیز، آئین پاکستان، تاریخ پاکستان
- سائنس، ریاضی، ٹیکنالوجی، معاشیات
- اخلاقیات، تنقیدی فکر، شہری ذمہ داریاں، آئینی حقوق

6۔ مادری زبان

ابتدائی سطح پر بچے کو مادری/مقامی زبان میں سہولت دی جا سکے گی، مگر قومی تعلیمی اور سرکاری نظام کا مرکزی رابطہ اردو ہو گا۔ ہر طالب علم کے لیے اردو، انگریزی اور کم از کم ایک اضافی زبان سیکھنے کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

7۔ تعلیم اور روزگار کو جوڑنا

صرف ڈگریاں تقسیم کرنے کے بجائے Skill + Education + Industry ماڈل نافذ ہو گا۔ ہر ضلع میں درج ذیل ادارے قائم کیے جائیں گے تاکہ نوجوانوں کو قابلِ روزگار ہنر دیا جا سکے:

- ٹیکنیکل یونیورسٹی/انسٹی ٹیوٹ
- ووکیشنل سینٹر اور آئی ٹی ہب
- زرعی اور صنعتی تربیتی مرکز

8۔ عدالتی نظام: "کیلنڈر سسٹم آف جسٹس"

پاکستان عدل پارٹی "کیلنڈر سسٹم آف جسٹس" نافذ کرے گی۔ ہر مقدمے کے آغاز پر عدالت ایک Case Calendar مقرر کرے گی جس میں ابتدائی سماعت، جواب داخل کرنے کی تاریخ، شہادت، جرح، حتمی دلائل اور فیصلے کی مقررہ مدت ہو گی۔

اصول: Justice delayed shall not become justice denied.

ہر مقدمے کا ڈیجیٹل ٹریکنگ نمبر ہو گا تاکہ شہری آن لائن دیکھ سکیں کہ مقدمہ کہاں پہنچا، اگلی تاریخ کیا ہے، اور تاخیر کی وجہ کیا ہے۔

9۔ عدالتوں میں اصلاحات

پاکستان عدل پارٹی درج ذیل اصلاحات متعارف کروائے گی:

- ای کورٹ سسٹم، ویڈیو لنک سماعت، اور ڈیجیٹل کیس فائل
- AI-assisted legal research (مگر فیصلہ صرف جج کرے گا)
- متبادل تنازعاتی حل اور کمرشل کورٹس
- فیملی کورٹس کی تیز رفتار کارروائی
- زمین اور جائیداد کے تنازعات کے خصوصی ٹریبونلز

عدلیہ کی آزادی برقرار رکھتے ہوئے جوابدہی اور شفافیت کا نظام مضبوط کیا جائے گا۔

10۔ پولیس: مقامی پولیس، قومی معیار

پاکستان عدل پارٹی پولیس کو سیاسی حکومت کا ذاتی ادارہ نہیں بننے دے گی۔ اصول: Police should be local, professional and accountable.

ضلعی سطح پر پولیس مقامی جرائم، شہری امن، تفتیش، اور کمیونٹی پولیسنگ کی ذمہ دار ہوگی۔ پورے ملک میں تربیت، فرانزک، انسدادِ دہشت گردی، سائبر کرائم، انٹیلی جنس، اور انسانی حقوق کے قومی معیار مقرر ہوں گے۔

11۔ احتساب: قانون سب کے لیے

اصول: No one above the law.

صدر، وزیراعظم، وزیر، جرنیل، جج، یا عام شہری — کوئی قانون سے بالاتر نہیں ہوگا۔ احتساب سیاسی انتقام یا میڈیا ٹرائل نہیں بلکہ ثبوت، قانون اور عدالت کی بنیاد پر ہوگا۔

12۔ معیشت: امداد نہیں، پیداوار

اقتصادی پالیسی کا مرکزی اصول ہوگا: Consumption Economy to Production Economy. پاکستان کو قرض لے کر خرچ کرنے والی معیشت سے نکال کر پیداوار، برآمدات، صنعت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کی معیشت بنایا جائے گا۔

13۔ قومی صنعتی انقلاب

ہر نئے صوبے میں کم از کم ایک بڑا Industrial Zone & Special Economic قائم کیا جائے گا۔ ترجیحی شعبوں میں ٹیکسٹائل، اسٹیل، انجینئرنگ، گاڑی سازی، دفاعی پیداوار، سولر پینل، آئی ٹی، اور مصنوعی ذہانت شامل ہوں گے۔ حکومت کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرے گی۔

14۔ زرعی انقلاب

زراعت کو روایتی پیداوار سے جدید Agri-Business Economy میں تبدیل کیا جائے گا۔ جدید آبپاشی، کولڈ اسٹوریج، زرعی انشورنس، اور کسان مارکیٹ کو ترجیح دی جائے گی۔ کسان کو صرف سبسڈی نہیں بلکہ مارکیٹ تک رسائی دی جائے گی۔

15۔ توانائی کی خود مختاری

سولر، ونڈ، ہائیڈرو، نیوکلیئر، گیس اور جدید گرڈ کے امتزاج سے توانائی کا قومی منصوبہ بنے گا۔ بجلی چوری کے خلاف سخت کارروائی ہو گی۔

16۔ ٹیکس انقلاب

اصول: کم شرح، وسیع بنیاد، مکمل ڈیجیٹل نظام. ٹیکس نظام کو ریٹیل، ریئل اسٹیٹ، اور غیر دستاویزی معیشت تک وسعت دی جائے گی۔ عام تنخواہ دار طبقے کو غیر ضروری کاغذی کارروائی سے نجات دی جائے گی۔

17۔ کراچی—ٹھٹھہ—گوادر قومی معاشی محور

National Coastal Economic Corridor کے تحت کراچی سے گوادر تک ساحلی محور کو جدید معاشی زون میں تبدیل کیا جائے گا۔ کراچی کو Financial + Industrial + Port + Technology Capital اور گوادر کو Free Economic Zone بنایا جائے گا۔

18۔ کراچی سے عالمی تجارتی روٹس تک

پاکستان کے ساحلی کوریڈور کو وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے تجارتی راستوں سے جوڑا جائے گا تاکہ پاکستان Regional Trade Gateway بن سکے۔

19۔ گوادر اور CPEC کا نیا مرحلہ

CPEC 2.0 — Trade, Industry & Technology کے تحت صنعتی منتقلی، برآمدات اور ٹیکنالوجی پر توجہ دی جائے گی۔ متوازن معاشی سفارت کاری کے تحت دیگر ممالک سے بھی تجارتی شراکت داری قائم کی جائے گی۔

20۔ خارجہ پالیسی: امن، بقاء باہمی اور خود مختاری

اصول: Peace — Coexistence — Sovereignty. پاکستان Pakistan First — Balanced Foreign Policy اپنائے گا اور قومی مفاد کی بنیاد پر تمام ممالک سے تجارتی و سفارتی تعلقات استوار کرے گا۔

21۔ کشمیر پالیسی

پاکستان عدل پارٹی کشمیر کو محض دوطرفہ تنازع کے بجائے عالمی سطح پر اٹھائے گی۔ Internationalisation through diplomacy, law and multilateral institutions کے تحت مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ، او آئی سی، اور عالمی قانونی فورمز پر پیش کیا جائے گا۔

22۔ دفاع: مضبوط پاکستان، محفوظ پاکستان

اصول: Peace through Strength. پاکستان کی دفاعی قوت (سائبر، ڈرون، آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کو جدید کیا جائے گا اور پاکستان کو Defence Technology Producer and Exporter بنایا جائے گا۔

23۔ داخلی سلامتی

دہشت گردی کے خلاف پولیس، انٹیلی جنس، ٹیکنالوجی اور معاشی ترقی کا مربوط نظام بنایا جائے گا۔ سرحدی علاقوں میں تعلیم اور روزگار کی فراہمی قومی سلامتی کا حصہ ہوگی۔

24۔ بیوروکریسی میں اصلاحات

سرکاری افسر حاکم نہیں خادم ہوگا۔ محکموں میں ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور One Citizen — One Digital Government ID کے ذریعے خدمات آن لائن فراہم کی جائیں گی۔

25۔ صحت کا قومی پروگرام

ضلعی سطح پر جدید ہسپتال، ایمرجنسی سسٹم اور ٹیلی میڈیسن کو قومی ترجیح بنایا جائے گا۔ صحت کی سہولیات صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں ہوں گی۔

26۔ پانی اور ماحولیاتی تحفظ

قومی Water Security Plan کے تحت نئے ذخائر، بارش کا پانی محفوظ کرنے، اور نہری نظام کی اصلاح پر کام ہوگا۔ بڑے شہروں کے لیے الگ Urban Water Plans بنائے جائیں گے۔

27۔ نوجوان پاکستان

نوجوان آبادی کو National Economic Asset بنایا جائے گا۔ ان کے لیے ٹیکنکل اور ڈیجیٹل اسکلز، فری لانسنگ اور انٹرپرینیورشپ کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

28۔ خواتین کی معاشی شمولیت

خواتین کو قومی معیشت کا فعال حصہ بنانے کے لیے محفوظ اور مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

29۔اقلیتوں کے حقوق

اصول:Equal Citizenship under the Constitution.غیر مسلم پاکستانیوں کے آئینی اور مذہبی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہوگا۔

30۔سیاسی اصلاحات

موروثی سیاست اور برادری ازم کے خاتمے کے لیے انتخابی اصلاحات لائی جائیں گی۔سیاسی جماعتوں میں شفاف انتخابات اور مالی حسابات کو قانونی معیار بنایا جائے گا۔

31۔میڈیا اور آزادیٔ اظہار

ریاستی اداروں اور حکومت پر تنقید کو جرم نہیں بنایا جائے گا۔ جعلی خبروں اور سائبر جعل سازی کے خلاف قانون نافذ ہوگا، مگر اختلافِ رائے دبانے کے لیے نہیں۔

32۔قومی احتساب کا نیا اصول

ریاستی وسائل کی چوری قومی جرم ہوگی۔ڈیجیٹل فرانزک اور اثاثوں کے ریکارڈ کو مربوط کرکے احتساب کیا جائے گا جس کا مقصد Recovery + Prevention + Accountability ہوگا۔

33۔ریاستی اخراجات میں کفایت

غیر ضروری سرکاری اخراجات اور مراعات میں کمی کی جائے گی۔ریاستی پیسہ پہلے تعلیم، صحت، دفاع، اور روزگار پر خرچ ہوگا۔

34۔پاکستان کی نئی قومی شناخت

مقصد علاقائی شناختوں کو ختم کرنا نہیں بلکہ: مقامی شناختیں اپنی جگہ زندہ رہیں، مگر ریاستی وفاداری اور سیاسی قومیت کی آخری شناخت پاکستانی ہو۔یعنی ریاست ایک، آئین ایک اور قومی وفاداری ایک۔

35۔دس سالہ قومی ترقیاتی منصوبہ

پاکستان عدل پارٹیPakistan 2036 National Transformation Planپیش کرے گی جس کے 5 ستون ہوں گے:

- National Unity:قومی شناخت اور انتظامی اصلاحات
- Justice:کیلنڈر سسٹم اور پولیس اصلاحات
- Production:صنعت، زراعت اور ٹیکنالوجی
- Connectivity:ریل، بندرگاہیں اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر
- Security:مضبوط دفاع اور خودمختار خارجہ پالیسی

پاکستان عدل پارٹی کا بنیادی انتخابی عہد

ہم پاکستان کو لسانی صوبوں کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مضبوط پاکستانی قومی ریاست بنائیں گے۔ ہم صوبے عوام کی سہولت کے لیے بنائیں گے، قومیں تقسیم کرنے کے لیے نہیں۔ ہم عدالت کو تاریخ دینے کے بجائے فیصلہ دینے کا ادارہ بنائیں گے۔ ہم پولیس کو سیاست سے نکال کر عوام کے سامنے جواب دہ بنائیں گے۔ ہم معیشت کو قرض سے پیداوار کی طرف لے جائیں گے، اور ریاست کی دفاعی قوت جدید ٹیکنالوجی سے مضبوط کریں گے۔

ریاست کسی خاندان، جماعت یا طبقے کی جاگیر نہیں —— پاکستان کے ہر شہری کی امانت ہے۔

پاکستان عدل پارٹی

عدل سے ریاست —— اتحاد سے قوم —— پیداوار سے خوشحالی —— قوت سے امن